مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیّج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش: سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ———— مہیج الاحزان

نام مولف ———— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ———— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت ———— ۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ———— ۱۰۰۰

کتابت ———— حضرت کیلیانوالہ

مطبع ————

ہدیہ ————

ناشر ————

ولی العصر، رتہ مترہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

يَوْمَ الزِّحَامِ عَلىٰ رَغْمِ أَنْفِ التُّقَىٰ وَالْعُلَا

یا رسول اللہ اگر آپ اپنے فرزند حسینؑ کی شہادت کے وقت کربلا میں ہوتے تو اس ہولناک واقعہ کی ہر حال دیکھتے کہ آپ کا نور دیدہ آپ کا نواسہ زمین پر پڑا ہے۔

آہ آہ۔ نَعَلَّ الصَّوَارِمُ مِنْ جِسْمِهٖ وَنُورِ دُهُ سُمْرُهٗ مُنْهَلًا۔

آہ صد آہ دشمنوں کی تلواریں خون حسینؑ سے سیراب ہوئیں۔ اور اس مظلوم پر چاروں طرف سے باران تیر ہو رہی تھی۔

وَقَدْ رَفَعُوا رَاسَهٗ فِي الْقَنَا يُضَاهِي عَلىٰ سَمْكِهَا الْاَعْزَلَا

وَرَضُّوا جَنَاجِمَهٗ وَيْلَهُمْ بِجُرْدِ الْخُيُولِ وَقَبِّ الْكُلَا

امام مظلوم کا سر مبارک نیزہ پر بلند کیا۔ سینہ اقدس پامال کر دیا۔

اَمَا وَالْمَشَاعِرِ لَوْلَا سَنَاهُ لَمَادَتْ بِهِمْ غَضَبًا كَرْبَلَا

یعنی کہ میں شعائر اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر اے رسولؐ خدا آپ کی ذریت اور امام زین العابدین علیہ السلام نہ ہوتے تو زمین لرزے میں آ کر تمام دشمنوں کو ہلاک کر دیتی۔

مگر زمین تابع امر امام علیہ السلام تھی۔ لرز لرز کر خموش رہی۔ واضح رہے کہ جب اکثر عزیز و اقارب سید الشہداء جام شہادت پی کر عازم جناں ہو چکے اور حضرت قاسم ابن حسنؑ بھی شہید ہو گئے تو حضرت امیر المومنینؑ کے فرزندان عازم میدان قتال ہوئے۔ بنا بر مشہور کربلا میں آپؑ کے چھ فرزند علاوہ امام حسینؑ کے شہید ہوئے ہیں ان میں سے چار فرزندوں کے نام یہ ہیں عباسؑ، عثمان جعفر، عبداللہ۔ ان کی ماں جناب ام البنین کلابیہ تھیں ان کا نام فاطمہ تھا۔